ایمان کے ستتر (۷۷) شعبوں سے متعلق نصوص قرآنی، احادیث نبویہ،
صحابۂ کرامؓ، تابعین وتبع تابعین اور صلحاء امت وصوفیائے کرام کے آثار،
اقوال واشعار پر مشتمل (۱۱۲۶۹) روایات کا جامع ومفصل انسائیکلوپیڈیا

شعب الایمان
اردو

امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقیؒ

۳۸۴ —— ۴۵۸

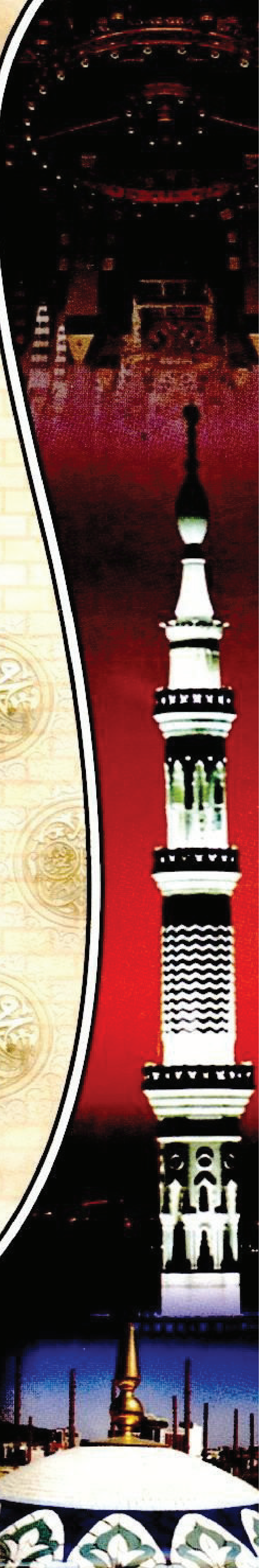
اردو ترجمہ

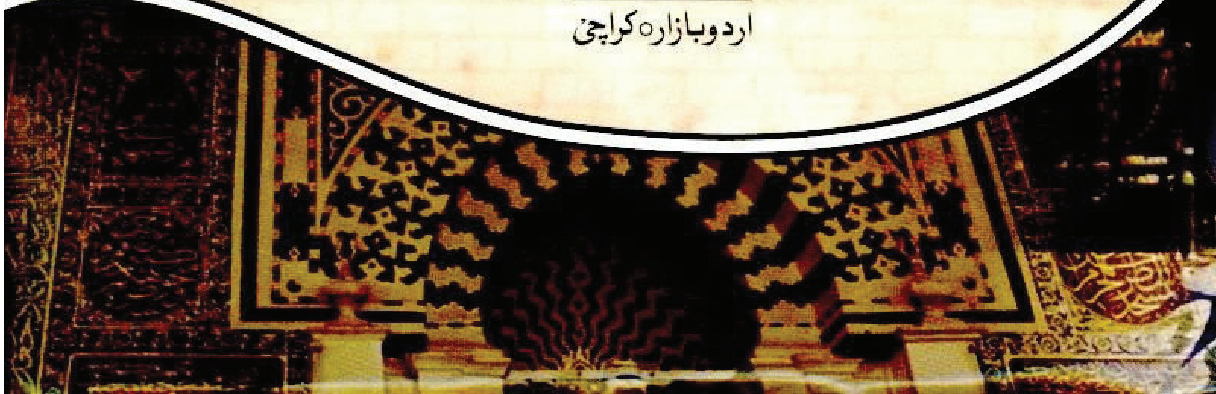
مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل

(2)

دار الاشاعت

اردو بازار، کراچی





ایمان کے ستتر (۷۷) شعبوں سے متعلق نصوصِ قرآنی، احادیثِ نبویہ،
صحابہ کرامؓ، تابعین وتبع تابعین اور صلحاء اُمت وصوفیائے کرام کے آثار،
اقوال واشعار پر مشتمل (۱۱۲۶۹) روایات کا جامع ومفصل انسائیکلوپیڈیا

شعب الایمان اردو

امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقیؒ

۳۸۴ ——— ۴۵۸

www.ahlehaq.org

جلد دوم

اردو ترجمہ

مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل صاحب

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی

طباعت : اکتوبر ۲۰۰۷ء علمی گرافکس

ضخامت : 498 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

.... ملنے کے پتے ....

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی

بیت القرآن اردو بازار کراچی

بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد

مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور

بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa

امریکہ میں ملنے کے پتے

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

عثمان کرخی نے ان کو عبدالرحمٰن بن عمر دستہ نے وہ کہتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن مہدی کہا کہ میں جمعہ کے دن جامع مسجد میں بیٹھتا تھا لوگ میرے پاس بیٹھتے تھے جب لوگ زیادہ ہوتے تو مجھے خوشی ہوتی اور جب کم ہوجاتے میں پریشان ہوجاتا میں نے بشر بن منصور سے پوچھا تو انہوں نے کہا یہ شر کی مجلس ہے یا یہ کہ یہ میری مجلس ہے اس کی طرف دوبارہ نہ لوٹا چنانچہ میں دوبارہ اس کی طرف نہیں لوٹا۔

۱۹۰۳:......ہمیں خبر دی ابوحازم حافظ نے ان کو ابوبکر اسماعیلی نے ان کو ابراہیم بن ہاشم بغوی نے ان کو ہدبہ نے ان کو امیہ بن خالد نے ان کو شعبہ نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کسی ایک کو جو حدیث طلب کرتا ہو، جس کے بارے میں کہوں کہ وہ اللہ کی رضا کے لئے کرتا ہے مگر ہشام صاحب دستوائی وہ کہا کرتے تھے کہ اے کاش کہ ہم نجات پالیں اس حدیث سے برابر کے حساب سے نہ ہمارا فائدہ ہو اور نہ ہمارے اوپر وبال ہو۔ حضرت شعبہ نے کہا بس اچانک ہشام نے کہا کہ یہ بات ہے، تو پھر ہم کیسے ہیں؟

۱۹۰۴:......ہمیں خبر دی ہے ابوالحسین بن فضل نے ان کو عبداللہ بن جعفر نے ان کو یعقوب بن سفیان نے ان کو احمد بن خلیل نے ان کو مسعود بن خلف نے ان کو حجاج بن محمد نے ان کو فضیل بن مرزوق نے وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے سنا ابواسحٰق سے وہ کہتے تھے شعبی سے۔ اے شعبی میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے علم کے بطور برابر حساب کے نجات پا جاؤں۔ (یعنی نہ دینا ہو نہ لینا ہو)

۱۹۰۵:......اسی اسناد سے یعقوب نے روایت کیا ہے، انہوں نے ابونعیم سے، انہوں نے سفیان سے، انہوں نے صالح سے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ مجھے امید ہے کہ میں بقدر کفایت میں بچ جاؤں گا۔

۱۹۰۶:......ہمیں خبر دی ابوالحسین بن بشران نے ان کو ابوعمرو بن سماک نے ان کو حنبل بن اسحاق نے ان کو احمد بن حنبل نے ان کو ابوقطن نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا ابن عون سے وہ کہتے تھے میں خواہش کرتا ہوں کہ میں اس سے برابر کے حساب سے نکل جاؤں یعنی علم سے ابوقطن نے کہا کہ شعبہ نے کہا تھا۔ مجھ پر کوئی دائمی چیز ایسی نہیں آئی جس کی وجہ سے میں خوف کروں کہ وہ مجھے جہنم میں داخل کردے گی علم کے سوا۔

۱۹۰۷:......ہمیں خبر دی ابوعبدالرحمٰن سلمی نے ان کو ابوالحسین محمودی نے ان کو محمد بن علی حافظ نے ان کو محمد بن مثنی نے انہوں نے کہا مجھے حدیث بیان کی ہے ابوالولید نے ان کو ابوالاحوص نے وہ کہتے کہ انہوں نے سنا ابن شبرمہ سے وہ کہتے ہیں۔ مجھ پر اجر عظیم کی عنایت کا احسان کیجئے کاش کہ میں حساب برابر ہوجانے کی کیفیت سے نجات پاؤں نہ مجھ پر کچھ وبال ہو اور نہ ہی مجھے کچھ عطا ہو۔

عنقریب اسلام اور قرآن کا صرف نام رہ جائے گا

۱۹۰۸:......ہمیں خبر دی ہے ابوالحسین علی بن احمد بن عبدان نے ان کو احمد بن عبید صفار نے [1] ان کو بن عیسٰی بن ابوایاس نے ان کو سعید بن سلیمان نے ان کو عبداللہ بن دکین نے ان کو جعفر بن محمد نے ان کو ان کے والد نے ان کو ان کے دادا نے ان کو علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو فرمایا کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ قریب ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ اسلام کا تو محض نام ہی باقی رہ جائے گا۔ اور قرآن کا محض خط اور تحریر یہ باقی رہ جائے گی۔

ان لوگوں کی مساجد تو بڑی خوبصورت ہوں گی مگر ہدایت کے اعتبار سے ویران ہوں گی، ان لوگوں کے علماء آسمان کے تحت ساری مخلوق سے زیادہ شریر اور بدتر ہوں گے انہیں کے ہاں سے فتنے اٹھیں گے۔

(۱۹۰۳)......أخرجه أبو نعيم في الحلية (۶/۲۷۸) من طريق هدبة بن خالد. به.

(۱۹۰۵)......أخرجه أبو نعيم في الحلية (۴/۳۱۳) من طريق زبيد بن الشعبي.

(۱)......كلمة غير واضحة.

۱۹۰۹:......ہمیں خبر دی ہے ابو سعد مالینی نے ان کو ابو احمد بن عدی نے ان کو عیسیٰ بن سلیمان قرشی نے ان کو بشر بن ولید نے ان کو عبد اللہ بن دکین نے۔ پھر اس کو انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ ذکر کیا ہے بطور موقوف روایت کے۔ وہ کہتے ہیں ابو احمد نے کہا ہم سے اسی حدیث کو بیان کیا عبد السلام ادریس بن سہیل نے ان کو محمد بن یحییٰ ازدی نے ان کو یزید بن ہارون نے ان کو عبد اللہ بن دکین نے پھر اس نے اس حدیث کو ذکر کیا اپنی اسناد کے ساتھ حضرت علی سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے۔ یا یوں فرمایا تھا کہ کچھ بھی باقی نہ رہے مگر صرف اسلام کا نام ہی رہے گا۔

پھر اس نے اس حدیث کو ذکر کیا علاوہ ازیں انہوں نے علماء کے لفظ کے بدلے میں فقہاء کا لفظ استعمال کیا ہے۔

۱۹۱۰:......ہمیں خبر دی ہے علی بن احمد بن عبدان نے ان کو احمد بن (۱)......ہمیں حدیث بیان کی ہے حفص بن محمد بن نجیح بصری نے ان کو بشر بن مہران نے ان کو شریک بن عبد اللہ نخعی نے ان کو اعمش نے ان کو ابووائل نے وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے کوفہ میں لوگوں کے سامنے خطبہ دیا میں نے اسے سنا وہ یہ فرما رہے تھے، اے لوگو! جو شخص زبردستی فقیر بننے کی کوشش کرتا ہے وہ حقیقتاً فقیر بن جاتا ہے، اور جو شخص زندگی دیا جاتا ہے آزمائش میں واقع ہو جاتا ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو آزمائش کے لئے تیار نہیں کرتا جب آزمائش آن پڑے تو صبر نہیں کر سکتا۔ جو شخص مالک ہوتا ہے وہ ترجیح دیتا ہے جو شخص مشورہ نہیں کرتا نادم ہوتا ہے۔ اور وہ اس کلام کے بعد یہ کلام کرتے تھے۔ قریب ہے کہ اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے اور قرآن کے صرف الفاظ ہی رہ جائیں۔ اور وہ یہ بھی فرماتے تھے، خبردار کوئی شخص علم حاصل کرنے سے نہ شرمائے اور جس شخص سے کوئی ایسا سوال کیا جائے جو وہ نہ جانتا ہو وہ صاف صاف کہہ دے کہ میں نہیں جانتا ہوں اس وقت تمہاری مساجد خوبصورت ہوں گی اور تمہارے دل اور تمہارے وجود ہدایت سے ویران ہوں گے اور آسمان کے سائے تلے سب سے زیادہ بدترین ہوں گے تمہارے فقیہ انہیں میں سے ہوں گے ان میں سے فتنے پیدا ہوں گے اور انہیں میں لوٹیں گے۔ چنانچہ ایک آدمی کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کس چیز کے بارے میں اے امیر المؤمنین؟ آپ نے فرمایا کہ جب فقہ تمہارے رزیلوں میں یعنی کمینوں میں ہو اور تمہارے شرفاء میں بدکرداری ہو اور اقتدار تمہارے کمتر لوگوں اور بے عزت لوگوں کے پاس ہو پس اس وقت قیامت قائم ہو جائے گی۔

یہ روایت موقوف ہے۔ اور اس کی اسناد شریک تک مجہول ہے اور اول منقطع ہے۔ واللہ اعلم۔

۱۹۱۱:......ہمیں خبر دی ہے ابو الحسین بن قطان نے ان کو عبد اللہ بن جعفر بن سفیان نے ان کو عبد اللہ بن عثمان نے ان کو عبد اللہ بن مبارک نے ان کو اسماعیل بن عیاش نے ان کو اسید بن عبد الرحمن نے ان کو عقیل بن عبد اللہ نے ان کو عطا بن یزید لیثی نے انہوں نے کہا کہ اکثر لوگ (۱)......فرمایا کہ بے شک تم کثرت سے ریاکاری کر جاتے ہو جس کا تم اللہ سے ثواب چاہتے ہو اور امید رکھتے ہو۔ تم میں سے کسی کو اس کا علم غرور و تکبر میں مبتلا نہ کر دے اگر چہ وہ زیادہ ہوتا ہم اللہ کی عظمت کو تو نہیں پہنچتا مکھی کی ٹانگوں کے برابر بھی۔

لوگوں کی پانچ قسمیں ہیں

۱۹۱۲:......ہمیں خبر دی ہے ابو عبد اللہ حافظ نے ان کو ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نے ان کو حسین بن ہارون مراغی نے ان کو ابراہیم بن یوسف رازی نے ان کو میتب بن واضح نے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن المبارک سے سنا روم کے راستے فرما رہے تھے۔ اے میتب بے شک عوام کا فساد اور

(۱۹۰۹)......أخرجه ابن عدي (۱۵۴۳/۴) بنفس الإسناد.

(۱)......غير واضح في الأصل.

(۱)......غير واضح في الأصل.

(۱)......غير واضح.